سبق نمبر ۱۲

سورۃالبقراء آیات (٦٣- ٧٤)

Ayahs (63-74)

سوال نمبر ۱- بنی اسرائیل کو اللہ نے فرعون سے بچایا تو انھوں کیا کیا نافرمانیاں کیں؟

جواب- ۱- بچھڑے کو معبود بنایا

۲) من و سلوا دیا گیا تو اس سے بھی خوش نہ ہوئے

۳) بستی میں عاجزی اور انکساری سے جانے کو کہا گیا تو اس کے بجائے تکبر کیا

۴) بارہ چشمے پھوٹے بارہ قبیلوں کے لیے تو پھر شکر ادا نہ کیا-

۵) انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے

سوال ۲- اللہ نافرمانیوں کے باوجود بنی اسرائیل کے ساتھ کیا معاملہ کرتےرہے؟

جواب - اللہ تعالیٰ ہر دفعہ معاف کر دیتے تھے

سوال ۳-آخر میں اللہ نے بنی اسرائیل کے ساتھ کیا کیا؟

جواب- باضابطہ کوہ طور کو لا کر انکے سروں پر کھڑا کر دیا

سوال۴- اللہ نے ایسا کیوں کیا اور کیا کہا؟

جواب- قرآن میں ہے کہ ان سے دوبارہ وعدہ لینے کے لیے ایسا کیا- اُنھیں کہا کہ تورات کو قوت کے ساتھ پکڑو یعنی اس کے احکامات پر عمل کرو تاکہ تم بچ جاؤ

سوال۵- میثاق کا کیا مطلب ہے؟

QURANNATION.COM

جواب- دونوں فریق ایک بات پر راضی ہوں

سوال۶- کوہ طور کے اوپر آجانے بعد بنی اسرائیل نے کیا کیا؟

جواب- فوراً سجدے میں گر گئے اس ڈر سے کہ یہ ہمارے اوپر ہی نہ آجائے اور معافی مانگنے لگے اور وعدہ کیا کہ اللہ کے احکامات پر عمل کریں گے

سوال ۷- پکڑے رکھنے کا کیا مطلب ہے؟

جواب- اپنے سینوں میں رکھنا، پڑھنے کے بعد عمل کرنا ہے ، تاکہ تم بچ جاؤ

سوال۸- وعدے کے بعد کیا ہوا؟

جواب- وعدے کے بعد کوہ طور کو ہٹا دیا گیا اور معاف کر دیا لیکن وہ پھر بھی نہ بدلے

سوال۹- اللہ تعالیٰ نے کیا فرمایا؟

-جواب- اللہ تعالیٰ نے فرمایا اگر میرا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو تم نقصان اٹھانے والوں میں ہو جاتے

سوال۱۰- ہمیں کیا کرنا ہے؟

جواب- ہماری ساری کوشش جہنم سے بچنے کیلے کرنی ہے اللہ کے عذاب سے بچنے کی کوشش کرنی ہے- تقوای اختیار کرنا ہے

سوال۱۱- علم آتا ہے تو کیا ہوتا ہے ؟

جواب- جب علم آتا ہے تو عمل بھی آنا چاہیے ورنہ وہ علم بیکار ہے

سوال۱۲- مضبوطی سے قرآن کو پکڑنے سے کیا مطلب ہے؟

جواب- قرآن کو پڑھنا اور احکامات پر عمل کرنا - ہر مشکل وقت میں حق کے ساتھ کھڑے رہنا ہے اور اپنے عمل میں تبدیلی لانی ہے

سوال۱۳- اللہ تعلی قرآن کے بارے میں کیا کہتے ہیں ؟

QURANNATION.COM

- جواب- اللہ کہتے ہیں قرآن کو میں نے آسان بنایا ہے- کمی ہمارے اپنی سمجھ میں ہے

سوال۱۴- اللہ سے ھدایت کیسے مانگنی ہے؟

-جواب- نماز اور صبر سے ھدایت مانگنی ہے

سوال۱۵- بنی اسرائیل کے مچھیروں کو اللہ نے کیا حکم دیا تھا؟

جواب-اللہ تعالیٰ نے انہیں ہفتے کے دن مچھلیاں پکڑنے سے منع کیا تھا لیکن وہ ہفتے کے بجائے جمعہ کو جال ڈال کر مچھلیاں روک لیتے تھے اور اتوار کو پکڑلیتے تھے

دوسرا حربہ یہ اختیار کیاکہ نہر میں ایسی پارٹیشن کردی جہاں مچلیاں آجاتی تو واپس نہیں جاسکتی تھی اسطرح اگلے دن مچھلیاں پکڑ لیتے

سوال۱۶- اس میں اللہ کی طرف سے انکے لیے کوئ آزمائش تھی؟

جواب- جی ہاں اس میں اللہ کی طرف سے یہ آزمائش تھی کہ مچھلیاں ہفتے کے دن بہت زیادہ آتی اور اوپر اوپر آجاتی تھی

اس طرح بنی اسرائیل کے تین گروہ بن گئے

(۱)بعض لوگ مچھلیاں پھنسا کر پکڑ رہے تھے

(۲)بعض لوگ مچھلیاں اس طریقے تو پکڑ نہیں رہے تھے لیکن منع بھی نہیں کررہے تھے

(۳) کچھ لوگ مچھلیاں بھی پکڑ نہیں رہے تھے اور لوگوں کو بھی منع کر رہے تھے

سوال۱۷- بنی اسرائیل کو اسکی کیا سزا ملی؟

جواب- جب بار بار منع کرنے پر نہ مانے تو اللہ تعالیٰ نے انہیں بندر بنادیا -کسی کا بھائ کسی کا بیٹا بندر اور خنزیر بنادیا یہ انکے لیے عبرت کا مقام تھا

سوال ۱۸- تینوں گروہ میں سے کون بچالیا گیا؟

QURANNATION.COM

جواب - صرف وہ گروہ بچ گیا جو خود بھی مچھلیاں نہیں پکڑرہے تھے اور دوسروں کو بھی منع کررہے تھے

سوال۱۹- اس سے کیا سبق ملا؟

جواب- (۱) حیلہ بازی نہیں کرنی (۲) کہیں غلط کچھ دیکھیں تو ضرور روکیں منع کریں

سوال ۲۰- اس واقعہ سے کس کے لیے نصیحت ہے؟

جواب- نیک اور متقیوں کے لیے نصیحت ہے

سوال۲۱- اللہ نے گائے ذبح کا حکم کیوں دیا؟

جواب- انکے دل سے بچھڑے کی محبت نکالنے کے لیے حکم دیاگیا

سوال۲۲- جب حضرت موسیٰ نے کہااللہ کا حکم ہے کہ گائے ذبح کرو- تو انھوں نے کیا کہا؟

جواب- انھوں نے کہا کہ کیا آپ ہم سے مزاق کر رہے ہیں

سوال۲۳- کیا انھوں نے حکم کی تعمیل کی؟

جواب- نہیں وہ تو پہلے حجتیں کرنے لگے گائے ذبح کرنے کو تیار نہیں تھے

سوال۲۴- حجتوں کی وجہ کیا تھی ؟

جواب- وہ گائے کی پوجا کرتے تھے اسلیے اسے ذبح کرنا بہت مشکل تھا

سوال ۲۵- حق معلوم ہونے پر کیا کرنا چاہئے ؟

جواب - نیکی کے کام میں دیر نہیں کرنی چاہئے ورنہ مشکل سے مشکل ہوتی چلی جائے گی

سوال ۲۶- جب بنی اسرائیل میں سے کوئ شخص قتل ہوگیا تو انھوں نے کیا کیا؟

-جواب - ایک گروہ دوسرے گروہ پر الزام لگانے لگے اور قاتل کو چھپا رہے تھے

سوال۲۹- اللہ نے اسکا کیا حل نکالا؟

QURANNATION.COM

جواب- اللہ نے حکم دیا کہ گائے کے ذبح کرنے بعد اسکے ایک حصے کو مردے جسم پر مارا جائے

سوال ۳۰- پھر کیا ہوا؟

جواب- لاش نے خود بتا دیا کہ کس نے مارا ہے- یعنی اللہ نے لاش کو سچ بتانے کے لیے زندہ کیا

سوال ۳۱- اس کا فائدہ کیا ہوا ؟

جواب - (۱) فساد جو کھڑا ہو گیا تھا وہ ختم ہوگیا

(۲)مردے کے زندہ ہونے سے یہ مقصد پورا ہوا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کےدن دوبارہ زندہ کر سکتا ہے

(۳) اللہ ہر چیز پر قادر ہے

(۴)انہیں یہ یقین ہوگیا کہ اللہ سب کچھ جانتا ہے اس سے کچھ چھپا ہوا نہیں ہے

(۵)اس طرح بچھڑے کی محبت کا خاتمہ بھی ہوا اور سچائی کا بھی انکشاف ہوا

QURANNATION.COM